Date: .... Day: ....

نام

صائمہ سلطان

رول نمبر

26808-Saima Sultan-036

⟷

اسلامیات موک

سوال نمبر 2:

1) تعارف:

توحید کے لفظی معنی اکیلا کے ہیں۔ اسلام کے بنیادی ارکان میں سے سب سے پہلا رکن ہے۔ یہ ایک ایسا رکن ہے جو دائرہ اسلام میں داخل ہونے کیلئے دروازے کی حیثیت رکھتا ہے۔ **اسلام میں توحید سے** مراد ہے کہ اللہ تمام کائنات کا مالک ہے، سب سے بڑی ذات اُسی کی ہے اور اُس کا کوئی شریک نہیں۔ یہ ایسا عقیدہ ہے جس پر ایمان لاتے ساتھ ہی انسان ہر طرح کے خوف سے آزاد ہو جاتا ہے۔ یہ عقیدہ انسان کی عبادات میں خشوع و خضوع کا باعث بنتا ہے، فرائض کی انجام دہی میں اضافہ کا باعث بنتا ہے، انسان کو ہر قسم کے باطل

Scanned with CamScanner

Date: .... Day: ....

نظریات سے بچاتا ہے، والدین، رشتہ داروں (اجتماعی زندگی) کے ساتھ سلوک کرنے پر آمادہ کرتا ہے، انسان میں شجاعت و بہادری کو پروان چڑھاتا ہے، ہر معاملے میں اللہ سے رجوع کرنے والا بناتا ہے وغیرہ۔

2) توحید کا مطلب :-

توحید لفظ "وحد" سے ماخوذ ہے جس کا معنی ہے اکیلا۔ اسلام میں اس عقیدے سے مراد یہ ہے **"اللہ کی ذات اپنے وجود میں واحد ہے، وہی سب سے بڑی ذات ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔"** اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں سورۃ اخلاص میں فرماتا ہے۔

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد

ترجمہ:- "کہہ دیجئے! اللہ ایک ہے۔"

3) توحید کی اہمیت :-

عقیدۂ توحید بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ یہ انسان کو بہادر، نڈر اور شجاع بناتا ہے۔ اس عقیدے کی اہمیت اس قدر ہے کہ (ہدایت) تمام انبیاء اسی عقیدے کی تعلیم لیکر آئے اور قرآن میں بھی اسی عقیدے کا سب سے زیادہ حکم دیا گیا ہے۔ اس عقیدے کے سبب ہی انسان مختلف قسم کی ذہنی الجھنوں کا شکار ہونے سے بچ جاتا ہے۔

Teacher Feedback ....

Day: ....

Date: ....

4) عقیدۂ توحید کی فضیلت:

عقیدۂ توحید کو اسلام میں بہت زیادہ فضیلت دی گئی ہے۔ یہ ہی عقیدہ اسلام میں داخل ہونے کیلئے سب سے زیادہ ضروری ہے اور اس کے بغیر ایمان کا تصور ہی ممکن نہیں۔ یہ عقیدہ انسان کو آخرت میں اللہ کے عذاب سے بچانے کا ذریعہ بھی ہوگا۔ جیسا کہ آپؐ نے ارشاد فرمایا۔

ترجمہ: "اہل توحید میں سے بعض لوگ جہنم میں عذاب میں ڈال دیے جائیں گے یہاں تک کہ وہ جل کر راکھ ہو جائیں گے پھر انہیں اللہ کی رحمت پائے گی اور وہ جہنم سے نکال دیے جائیں گے۔

5) عقیدۂ توحید کی اقسام:

اسلام میں عقیدۂ توحید کی تین اقسام ہیں۔

1) **عقیدۂ توحید ربوبیت**
2) **توحید صفات و اسماء**
3) **توحید الوہیت**

ان تینوں عقائد کی تفصیل درج ذیل ہیں

a) عقیدۂ توحید ربوبیت:

Marks .... Percent .... % Grade ....

Scanned with CamScanner

Date: .... Day: ....

اس عقیدے سے مراد یہ ہے کہ اللہ کی واحد ذات ہی تمام کائنات کی رب ہے۔ ربوبیت میں کوئی دوسری ذات اس کی شریک نہیں۔ وہ واحد ہے اور مدد کیلئے صرف اُسے ہی پکارا جائے کیونکہ دنیا کی کوئی اور دوسری چیز انسان کی مدد نہیں کر سکتی۔ چنانچہ اللہ نے قرآن پاک میں فرمایا

وما النصر الا من عند اللہ العزیز الحکیم۔

ترجمہ:

"اور مدد تو صرف اللہ غالب حکمت والے ہی کے پاس ہے"۔

b) توحید اسماء و صفات:

توحید اسماء و صفات سے مراد ہے کہ حسین صفات کا مالک اللہ کی ذات ہے ویسی صفات کسی اور ذات میں نہیں ہو سکتی ہیں۔ اللہ کی ذات رحمٰن ہے، رحیم ہے، عفو و درگزر کرنے والی ہے۔ ایسی خصوصیات کسی اور ذات میں موجود نہیں۔

c) توحید الوہیت:

توحید الوہیت سے مراد ہے کہ اللہ کی ذات الٰہی ہونے میں بھی یکتا ہے، بے مثال ہے۔ اللہ کی ذات کے سوا انسانوں کا کوئی اور الٰہ نہیں ہو سکتا ہے۔

6) عقیدۂ توحید کے انسانی زندگی پر اثرات:

Teacher Feedback ....

Date:............ Day:............

عقیدۂ توحید کے انسانی زندگی پر بے حد اثرات ہیں۔ ان میں سے چند کی وضاحت درج ذیل ہے۔

a) انسان میں شجاعت کا ذریعہ:

عقیدۂ توحید انسان میں شجاعت پیدا کرتا ہے۔ اور جب انسان یہ عقیدہ مان جائے تو پھر وہ بلا خوف کاموں کو سر انجام دیتا ہے۔ اسی شجاعت کے باعث وہ بڑی سے بڑی مشکلات کو عبور کر کے اپنی زندگی کا مقصد پا لیتا ہے۔

b) عبادات میں خشوع و خضوع کا باعث:

انسانی زندگی پر اس عقیدے کا ایک اور اثر یہ ہے کہ انسان کی عبادات میں خشوع و خضوع آجاتا ہے۔ انسان بڑی دلجمعی کے ساتھ اپنی عبادات کو سر انجام دینے لگتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی دوسرا اسے برے انجام سے نہیں بچا سکتا۔ چنانچہ اسے ہی خوش کیا جانا چاہیے۔

c) فرائض کی انجام دہی میں انصاف کا باعث:

عقیدۂ توحید کا انسانی زندگی پر ایک اور اثر یہ ہے کہ یہ عقیدہ انسان کو مجبور کرتا ہے کہ وہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں

Marks............ Percent .... % Grade............

Scanned with CamScanner

Date: .... Day: ....

انصاف سے کام لے۔ بے انصافی کی صورت میں اُسے دنیا میں بھی ذلت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اور آخرت میں بھی اور اللہ کی ذات کے سوا اُسے کوئی بھی بخش نہیں سکتا۔ اُس کی بخشش کیلئے کسی بھی سفارش کام نہیں آ سکتی جب تک وہ ذات خود نہ بخشنا چاہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

ترجمہ:-
"اور ڈرو اُس دن سے جس دن کسی کی سفارش کام نہ آئے گی"۔

d) ذہنی الجھنوں اور پریشانیوں سے نجات:-

عقیدۂ توحید کا انسانی زندگی پر ایک اور اثر یہ ہے کہ یہ انسان کو تمام قسم کی ذہنی الجھنوں اور پریشانیوں سے نجات دیتا ہے۔ اُسے معلوم ہوتا ہے کہ پریشانی اللہ ہی کی طرف سے ہے اور اللہ ہی اُس سے نجات دے گا لہٰذا اُسے کسی کے سامنے بھی گڑگڑانے کی ضرورت نہیں سوائے اللہ ہی کی ذات کے۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں۔

ترجمہ:-
"اور کون ہے جو تمہیں پریشانیوں سے نجات دے سوائے اللہ کی ذات کے"۔

e) حسنِ سلوک میں اضافہ:-

Teacher Feedback ____________________

Scanned with CamScanner

Day: ....

Date: ....

عقیدۂ توحید کا انسانی زندگی میں ایک اور اثر یہ ہے کہ یہ انسانی زندگی میں حسنِ سلوک میں اضافہ کا باعث ہے۔ اسی عقیدے کی بنا پر انسان دوسروں کے ساتھ ناروا سلوک کرنے سے بچا رہتا ہے۔ اور یہ عقیدہ اس طرح اس کے اخلاق کو سنوارنے میں بھی مدد کا ذریعہ بنتا ہے۔

6) باطل نظریات سے بچاؤ:۔

عقیدۂ توحید کا انسانی زندگی پر ایک اور اثر یہ ہے کہ یہ انسان کو باطل نظریات سے بچاتا ہے۔ یہ باطل نظریات اس کی ذلت و رسوائی کا سبب بنتے ہیں۔ عقیدۂ توحید کو ماننے والا اس طرح سے ذلت و رسوائی سے بھی بچا رہتا ہے۔

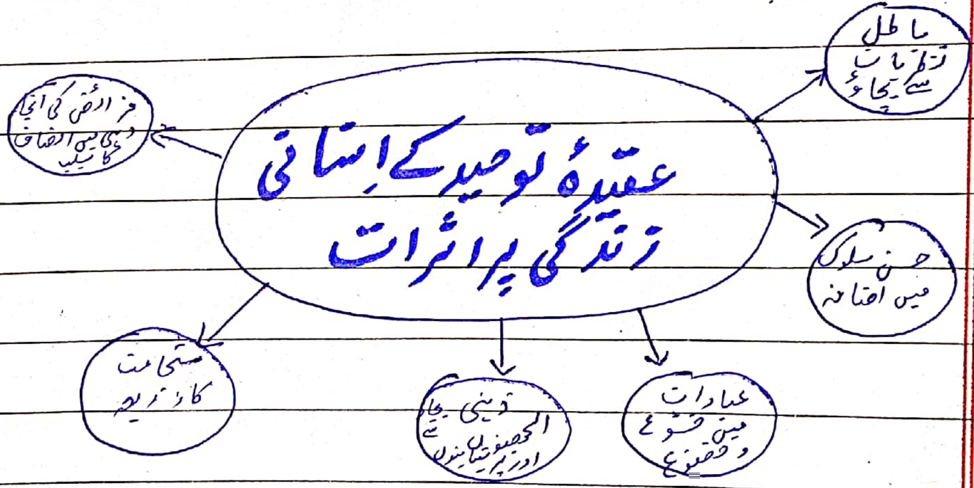

7) اختتام / نتیجہ:۔

مختصر یہ کہ عقیدۂ توحید کو اسلام میں بڑی فضیلت اور اہمیت حاصل ہے۔ یہ اسلام میں داخل

Marks.................. Percent.................. % Grade..................

Date: .... Day: ....

ہونے کیلئے سب سے پہلا اور بنیادی عقیدہ ہے۔ اس کے بغیر ایمان
ممکن ہی نہیں۔ یہ عقیدہ انسانی زندگی پر بھی مثبت اثرات
کا باعث ہے مثلاً عزت میں اضافہ، ذہنی بیماریوں اور الجھنوں
سے بچاؤ، عبادات میں خشوع و خضوع وغیرہ۔

Teacher Feedback ....

سوال نمبر 1:

1) تعارف:

اسلامی سیاسی نظام ایک بہت ہی اعلیٰ سیاسی نظام ہے۔ اس کے جیسا سیاسی نظام عالم نے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ دوسرے سیاسی نظاموں میں بہت سے نقائص پائے جاتے ہیں لیکن یہ سیاسی نظام ہر طرح کی خامیوں سے پاک ہے۔ اسلامی نظام کے چند اصول ہیں جیسا کہ حاکمیت اللہ کی ذات کو حاصل ہے، لوگ اللہ کے منتخب نمائندے ہیں، لوگ یہ اختیارات اللہ کی مقرر کردہ حدود میں رہتے ہوئے استعمال کریں گے وغیرہ وغیرہ۔ اس نظام کے خصوصیات یہ ہیں: عدل و انصاف، ہم آہنگی، پُرامن معاشرہ، برائیوں سے پاک معاشرہ، کسی کو بھی استثنیٰ حاصل نہیں، کسی بھی قسم کی ناجائز سرگرمیوں کے لیے سزائیں وغیرہ وغیرہ۔ اس نظام میں یہ بھی (خصوصیات) اصول بھی شامل ہیں جو جدید سیاسی نظام کو درپیش چیلنجز کا حل فراہم کرتے ہیں: عدل و انصاف، فریب اور دھوکہ دہی کا خاتمہ، برابری کا درس، وغیرہ۔ یہ ایک جامع سیاسی نظام ہے جو ہر طرح کے چیلنجز یا عصری مشکلات سے نمٹنے کیلئے حل فراہم کرتا ہے۔

2) اسلامی سیاسی نظام کے اصول:

اسلامی سیاسی نظام کے اصول دوسرے سیاسی نظاموں سے (مکمل) کافی زیادہ جدا ہیں۔ اس سیاسی نظام کے اصول نہایت پختہ ہیں۔ اس نظام کے اصول ذیل ہیں

Scanned with CamScanner

Date: .... Day: ....

a) حاکمیت اعلیٰ اللہ کے پاس:

اسلامی سیاسی نظام کے اصول میں سے ایک اصول یہ ہے کہ تمام حاکمیت اللہ کے پاس ہے۔ اللہ کی ذات تمام چیزوں کی حاکم ہے۔ انسان اپنے تمام اختیارات اللہ ہی سے اخذ کرتا ہے، اسے خود سے کائنات کی کسی بھی چیز پر اختیار نہیں۔

b) لوگ اللہ کے نمائندے:

اسلامی سیاسی نظام کا ایک اور اصول یہ ہے کہ لوگ اللہ کے نمائندے ہیں۔ انسان کو اختیارات اللہ کی جانب سے تفویض کردہ ہیں اور وہ ان اختیارات کو لاگو کرنے کیلئے محض ایک نمائندے کی حیثیت رکھتا ہے اس کے سوا اس کی کوئی وقعت نہیں کہ وہ لوگوں پر حکم چلائے۔

c) اختیارات کے استعمال میں پابند:

اسلامی سیاسی نظام کا ایک اور اصول یہ ہے کہ انسان اللہ کے سپرد کردہ اختیارات میں اللہ کی مقرر کردہ حدود کا پابند ہے۔ وہ ان حدود کو پھلانگ اور روند نہیں سکتا۔

d) اختیارات کے ناجائز استعمال میں سزا کا مستحق:

اسلامی

Teacher Feedback

Date:............ Day:............

سیاسی نظام کا ایک اور اصول یہ ہے کہ انسان اپنے اختیارات کے ناجائز استعمال میں دنیا میں بھی لوگوں کے سامنے سزا کا مستحق ہے اور آخرت میں بھی وہ اپنے غلط اعمال کا بدلہ پائے گا

3) اسلامی سیاسی نظام کی خصوصیات:۔

اسلامی سیاسی نظام میں پائے جانے والی خصوصیات باقی تمام سیاسی نظاموں سے ممتاز ہیں۔ اسلامی سیاسی نظام کی چند خصوصیات درج ذیل ہیں۔

a) عدل و انصاف:۔

اس سیاسی نظام کی ایک نمایاں خصوصیات میں سے ایک یہ ہے کہ یہ سیاسی نظام عدل و انصاف پر مبنی ہے۔ اس سیاسی نظام میں خلیفہ کے لئے بھی وہی قواعد و ضوابط ہیں جو عام عوام کیلئے ہیں۔

b) قانون کی نظر میں سب برابر:۔

اس نظام کی خصوصیات میں سے ایک اور خاصیت یہ ہے کہ اس نظام کے زیر نظر قانون کی نظر میں سب برابر ہیں۔ اگر کسی خلیفہ کا کوئی رشتہ دار قانون کو توڑتا ہے تو اس پر وہی سزا عائد ہوگی جو عام لوگوں پر ہوتی ہے۔ جیسا کہ آپ ﷺ کے اس فرمان سے ثابت ہے۔ "اگر میری بیٹی (فاطمہؓ) بھی چوری کرتی تو میں اُس کے ہاتھ بھی کٹوا دیتا ہے۔"

Marks............ Percent ....% Grade............

Scanned with CamScanner

ج) پُرامن معاشرہ:-

اس سیاسی نظام کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ اس کے سبب جو معاشرہ تشکیل پاتا ہے وہ ایک پُرامن معاشرہ ہوتا ہے۔ اس معاشرے میں جو معاشرے کے امن کو بگاڑنے کی کوشش کرتا ہے تو اس کے خلاف قانون حرکت میں آتا ہے۔

د) برائیوں سے پاک معاشرہ

اس نظام کی ایک اور خاصیت یہ بھی ہے کہ اس کے تحت جو معاشرہ تشکیل پاتا ہے وہ ہر قسم کی برائیوں سے پاک ہوتا ہے۔ قانون عملدرآمد کروانے والوں کے دامن صاف ہونے کی وجہ سے وہ ہر قسم کی برائیوں کو ختم کرنے کی تگ و دو میں لگے رہتے ہیں۔

(i) حضرت ابوبکرؓ کا زکوٰۃ نہ دینے والوں کے خلاف ایکشن

جب حضرت ابوبکرؓ کے دورِ حکومت میں لوگوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا تو آپؓ نے اُن کے خلاف سخت کارروائی کی کیونکہ اس کے نتیجے میں معاشرے میں اور بھی بہت سی برائیاں پھوٹ پڑنے کا اندیشہ تھا۔

4) اسلامی نظام کے اصول جو جدید سیاسی نظام کو درپیش مشکلات کا حل فراہم کرتے ہیں:-

اسلامی نظام وہ واحد سیاسی نظام ہے جو عصرِ حاضر کے سیاسی نظاموں کو عصری درپیش مشکلات کا حل فراہم کرتا ہے۔ یہ خاصیت اس کو ایک مضبوط سیاسی نظام ہونے کی وجہ سے حاصل ہے۔ اسلامی

Scanned with CamScanner

سیاسی نظام کے اصول وہ جو جدید سیاسی نظام کو تیل [illegible] مشکلات کا حل فراہم کرتے ہیں درج ذیل ہیں۔

[illegible]

(a) فریب و دھوکہ دہی کا خاتمہ:

اسلامی سیاسی نظام کے اصول
جدید سیاسی نظام کو درپیش فریب و دھوکہ دہی کا خاتمہ کرنے (علیہ) کیلئے حل فراہم کرتے ہیں عصری مشکلات جو جدید سیاسی نظام کو درپیش ہیں اُن میں سے ایک فریب و دھوکہ دہی کا عروج ہے۔ اِس نظام کے تحت فریب و دھوکہ دہی (کے مطابق) کا ممکن ہے دُنیا میں چھپانا آسان ہو لیکن آخرت میں اللہ کے سامنے اُسے چھپانا ممکن نہیں۔ یہ احساس ہی جدید سیاسی نظام میں جو بدعنوانی اور فریب [illegible] ہو رہی ہے اُس کو مکمل طور پر کچلنے کی استعداد رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے۔

[illegible]

ترجمہ:
"اور اُس دن تمام لوگوں کے اعمال تامے پیش کیے جائیں گے اور کوئی بھی اپنے کیے سے جان نہ چھڑا سکے گا۔

(b) عدل و انصاف:

[illegible]

جدید سیاسی نظام میں برائے نام ہی عدل و انصاف پایا جاتا ہے [illegible] صاحب اقتدار لوگ ہی قانون کو دھجیاں بکھیر دیتے ہیں اور اُنہیں جوابدہی کا بھی کوئی خوف نہیں ہوتا [illegible] نظام کی اِس مشکل کا حل فراہم کرتا ہے [illegible] کا مضبوط نظام ہے اور قانون کی حدود کو [illegible] کیلئے سخت سزائیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے

[illegible]

ترجمہ: "اور مومن تو وہ لوگ ہیں جو عدل و انصاف

سے کام لیتے ہیں"۔

c) پُرامن معاشرے کی تشکیل میں معاون:-

جدید معاشرے میں جو لوگ امن کو بگاڑنے والے عناصر ہیں اُن کیلئے سخت سزاؤں کے بارے میں آگاہ کر کے مدد کر سکتا ہے۔ یہ سیاسی نظام یہ نظام اُن رہنماؤں کو ترغیب دیتا ہے کہ وہ عوام کی جان و مال ، سلامتی وغیرہ کیلئے سخت قانون سازی کریں۔

d) برابری کا درس:-

بہت سے یورپی ممالک میں سیاہ فام لوگوں کو حقیر سمجھا جاتا ہے اور اُن پر زندگی گزارنے کیلئے جو حقوق ہیں اُن کے دروازے بند کیے جاتے ہیں۔ یہ صورتحال نظام یورپی ممالک اور دوسرے ممالک میں جو ابھی تک جاری ہے اُس کو روکنے میں مدد کر سکتا ہے۔ اسلامی نظام اور رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رض کی زندگی کے بارے میں تعلیمات دی جا سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے۔

ترجمہ:- "اور تمہارے لیے نبی ﷺ کی حیاتِ مبارکہ میں بہترین اسوۂ حسنہ موجود ہے"۔

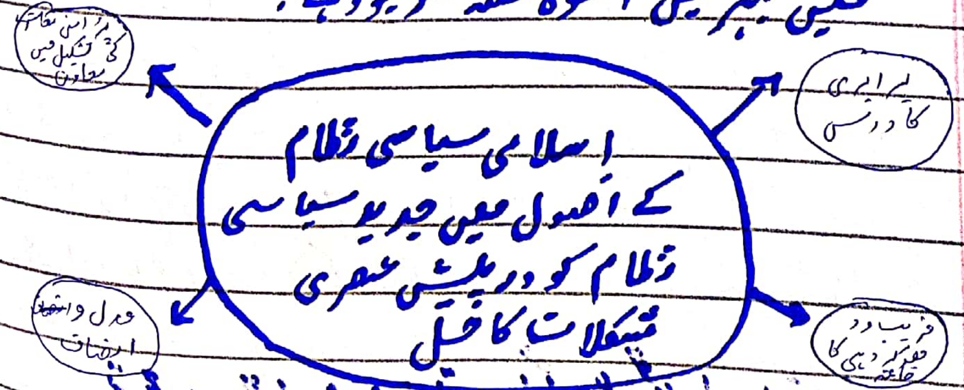

5) اختتام:

مختصراً اسلامی سیاسی نظام کے اصولوں
میں حاکمیتِ اعلیٰ اللہ کے ہاتھ میں، بندے اللہ کے منتخب نائب ہیں، اختیارات
کا استعمال، قوانین پابندی وغیرہ شامل ہیں۔ اور اس نظام کی خصوصیات
میں عدل و انصاف، قانون کی نظر میں برابری وغیرہ شامل ہیں۔ یہ
نظام جدید سیاسی نظام کو درپیش فریب و دھوکہ دہی، پرامن
معاشرے کی تشکیل سے متعلق وغیرہ حل فراہم کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner